نقد و نظر

ادارہ

المنتخبات من جامع الترمذي

مفتی عبدالمجید چترالی۔ صفحات: ۵۲۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج، کوہاٹ روڈ، پشاور۔ برائے رابطہ: 0301-5936504

ترمذی شریف صحاحِ ستہ کی مشہور و معروف اور اہم کتاب ہے، جس کی اہمیت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ ہمارے مدارس میں صحیح بخاری کے بعد جامع ترمذی کا درس بڑے اہتمام سے دیا جاتا ہے، نیز یہ کتاب فقہی احکام کی ترتیب پر ہونے کے باوصف غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔ مؤلف محترم جو اپنے ادارے میں اس کتاب کے مدرس بھی ہیں، انہوں نے عوام وخواص کے لیے ترمذی شریف کی ان احادیث کا انتخاب کیا ہے، جو زیادہ تر فتنوں کی تفصیلات بیان کرتی ہیں، تاکہ دورِ حاضر کے مسلمان ان فتنوں سے آگاہ رہ کر اپنے ایمان کی حفاظت کا سامان کر سکیں۔ اندازِ بیان اور اسلوبِ تحریر عام فہم ہے۔ مساجد اور تعلیمی اداروں میں مختصر درسِ حدیث دینے کے لیے بھی یہ مجموعہ ان شاء اللہ! کارآمد اور مفید ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف کو اس علمی و دینی خدمت پر اجرِ عظیم عطا فرمائے، آمین!

فکرِ امام شاہ ولی اللہؒ نمبر

(خصوصی اشاعت ماہنامہ ’’نصرۃ العلوم‘‘ گوجرانوالہ)۔ صفحات: ۱۶۰۔ ناشر: ادارہ نشر و اشاعت، جامعہ نصرۃ العلوم، فاروق گنج، گوجرانوالہ۔ 0302-6693479

زیرِ نظر مقالہ کا عنوان: ’’شرائع الٰہیہ اور انسانی تمدن کا باہمی تعلق: فکر شاہ ولی اللہؒ کی روشنی میں‘‘ ہے، جو ماہنامہ ’’نصرۃ العلوم‘‘ گوجرانوالہ نے اپنی جنوری و فروری ۲۰۲۵ء کی مشترکہ اور خصوصی اشاعت کے طور پر مرتب کیا ہے۔ مقالہ نگار مولانا محمد خزیمہ خان سواتی نے اپنے ایم فل کے مقالے کے لیے اس عنوان کا انتخاب

کیا۔ مقالہ نگار کو یہ ذوق اپنے دادا گرامی حضرت مولانا صوفی عبدالحمید خان سواتی ؒ سے منتقل ہوا ہے، جنھوں نے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے علوم وافکار کی ترویج واشاعت میں اپنی زندگی تج دی، چنانچہ مقالہ نگار نے اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ مقالہ ترتیب دیا ہے، جو درج ذیل چار ابواب پر مشتمل ہے: ۱- ''انسانی تمدن کا آغاز وارتقا اور اس میں بگاڑ کے اسباب''، ۲- ''شرائع الٰہیہ کی حقیقت اور ان میں اختلاف کے اسباب''، ۳- ''بعثتِ انبیاء کرام کے تمدنی مقاصد اور ان کا منہج اصلاح'' اور ۴- ''اسلامی تعلیمات کی تمدُّنی جہات''۔ ہر باب کے آخر میں اس کا خلاصہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ نیز ''اہم نکات ونتائج تحقیق'' کے عنوان سے پورے مقالے کا نچوڑ آخر میں شامل ہے۔ اس مقالے کو علمی وتحقیقی میدان میں سراہا جانا چاہیے۔

إمدادالكياسة بتقطيع ديوان الحماسة

شارح: مفتی اسداللہ۔ صفحات: ۲۸۹۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: ادارہ تصنیف وتالیف دار العلوم رحمانیہ (مسجد فردوس خان) مردان۔ برائے رابطہ: 0348-9017997

دینی مدارس میں ادبِ عربی کی اہمیت کے پیشِ نظر نثر ونظم کی کئی کتب مرحلہ وار شاملِ نصاب ہیں، جن کا مقصد طلبۂ مدارس میں عربی علوم وفنون کی استعداد پیدا کرنا اور اصل متون سے استفادہ کرنا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نصاب میں درجہ سادسہ میں ''ديوان الحماسة'' پڑھائی جاتی ہے، جو علم العروض والقوافي کے اعتبار سے کسی قدر دقیق بھی ہے، طلبہ کے لیے عربی اشعار کی تقطیع کرنا مشکل امر ہے، چنانچہ سہولت اور آسانی کے لیے مؤلف موصوف نے ''ديوان الحماسة'' کے اشعار کی تقطیع اور اس کے قصائد وقوافی میں ''متن الكافي'' کے عملی اجراء کی مشق کرانے کے لیے زیرِ نظر شرح ترتیب دی ہے۔ اُمید ہے کہ یہ کاوش طلبۂ مدارس کے لیے مفید ثابت ہوگی۔

مسجد اقصیٰ: (تعارف، تاریخ، فضائل، درپیش خطرات)

مولانا محمد اسلم معاویہ۔ صفحات: ۱۷۴۔ ناشر: جامعہ عبداللہؓ بن مسعود (جامع مسجد الحبیب) چاہ ملک والا، ڈیرہ اسماعیل خان۔ رابطہ نمبر: 0332-7246675

زیرِ تبصرہ تالیف ' فلسطین، بیت المقدس اور مسجد اقصیٰ کی چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی اہم معلومات کا خزینہ ہے۔ فلسطین کا جغرافیائی حدودِ اربعہ، بیت المقدس کا حدودِ اربعہ، مسجد اقصیٰ کا حدودِ اربعہ کتاب کے ابتدائی مباحث ہیں، جن میں فلسطین کے مختلف نام، اہم شہر، بیت المقدس کا مقام، مشرقی، غربی، اہم مقبرے، مساجد اور بازار، مسجد اقصیٰ کے دروازے، گنبد ومینار، کنویں، چبوترے، تہہ خانے وغیرہ کی تفصیلات درج ہیں۔ اس سے

اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ کتاب اس عنوان پر خاصی منفرد حیثیت کی حامل ہے اور مؤلف نے کس قدر محنت سے معلوماتی مواد جمع کردیا ہے۔

فضائلِ صحابہ (رضی اللہ عنہم)

حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ۔ ترجمہ: علامہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان رحمۃ اللہ علیہ۔ صفحات: ۱۳۱۔ ناشر: ادارہ تحقیقِ حق، صالح مسجد، جہانگیر پارک، صدر، کراچی

حضرت مؤلفؒ نے اہلِ تشیع کے مختلف فرقوں کی مختصر تفصیل اور صحابہ کرامؓ کے بارہ میں ان کے فاسد نظریات کے خلاصہ کا ردقرآن وسنت کی روشنی میں پیش فرمایا ہے۔ اصل رسالہ فارسی میں تھا، فاضل مترجم نے اس کا افادۂ عام کی غرض سے اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ رسالہ کی ثقاہت کے لیے حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کا نام کافی ہے۔

تاریخ الحرمین والقدس

مولانا عبدالرؤف مہر (شکارپور، سندھ)۔ صفحات: ۱۷۶۔ مکتبہ اصلاح وتبلیغ، مارکیٹ ٹاور، حیدرآباد۔ رابطہ نمبر: 022-2621622

بیت اللہ، مسجد نبوی، روضۂ اطہر علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام، بیت المقدس اور مسجد اقصیٰ وغیرہ کی فضیلت اور تاریخ پر سندھی زبان میں مولانا عبدالرؤف مہر صاحب نے یہ کتاب مرتب کی ہے، جسے مخدوم ابوسجاد محمد صدیق مفتی نے اردو کے قالب میں ڈھالا ہے۔ حرمین اور بیت المقدس کے ساتھ ہر مسلمان کا جو ایمانی رشتہ ہے، اس کا تقاضا ہے کہ وہ ان مقدس مقامات کی فضیلت اور تاریخ سے آگاہ ہو اور اپنی نسلوں میں یہ وراثت منتقل کرے۔ اسی جذبہ کے تحت مؤلف اور مترجم نے اس موضوع پر قلم اُٹھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو قابلِ قدر بنائے، آمین!

عظمتِ صحابہ (رضی اللہ عنہم) اور حضرت مدنی (رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ۔ صفحات: ۹۶۔ ناشر: مکتبہ خلفائے راشدینؓ، جامعہ عربیہ اظہار الاسلام، پنڈی روڈ، چکوال۔ رابطہ نمبر: 0331-8468887

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہٗ اپنی تدریسی مصروفیات، تبلیغی اسفار اور سیاسی مشاغل کے ساتھ ساتھ عظمتِ صحابہؓ کے بھی منادتھے۔ محدث العصر حضرت علامہ سیّد محمد یوسف بنوری قدس سرہٗ کے بقول: ''آپ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے مولانا مودودی کی جانب سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر تنقیدی مضامین کا مواخذہ شروع کیا اور برصغیر کے مسلمانوں کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت ورفعت کی طرف توجہ دلائی۔'' اس سلسلے میں آپؒ نے مختلف مضامین اور مکتوبات میں بھی کچھ ارشادات ضبط فرمائے تھے۔ زیرِ نظر مختصر کتابچہ

انہی مضامین ومکتوبات میں سے آپ کے چند ملفوظات کا مجموعہ ہے، جو آپؒ نے عظمت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پیش نظر رقم فرمائے۔ اس مضمون میں حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے بارہ میں بھی اکابر علمائے کرام کے تبصرے نقل فرما دیے ہیں اور حضرت مدنیؒ کی جانب سے مولانا مودودی کی اصلاح کی طرف متوجہ ہونے کے پس منظر پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

نفس پرستی اور خیالی قوت، بچاؤ کی صورت

جناب محمد موسیٰ بھٹو۔ صفحات: ۱۱۳۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ، ۴۰۰ بی، لطیف آباد، حیدر آباد۔

عہد حاضر میں جدید آلات کا استعمال عام ہونے سے آزاد فکری اور منتشر خیالات کا طوفان امڈ آیا ہے، جس کے باعث ہر انسان ایک نئی سوچ اور فکر رکھتا ہے۔ جدید آلات کا استعمال جہاں کسی حد تک مفید ہے، وہاں دوسری جانب اس کے نقصانات سے بھی صرفِ نظر نہیں کیا جاسکتا۔ پراگندہ خیالی سے خود کو محفوظ رکھنے اور اپنی خیالی قوت کو قرآن وسنت کے مطابق ڈھالنے کے لیے صاحبِ کتاب نے وقت کے اہم موضوع پر قلم اُٹھایا ہے، زیرِ نظر کتاب انہی مباحث کا احاطہ کرتی ہے۔

نحو میر کی شرح لنجاری کی شرح

مولانا محمد اسماعیل میمن۔ صفحات: ۱۲۸۔ ناشر: مکتبہ اصلاح وتبلیغ، مارکیٹ ٹاور، حیدر آباد۔ رابطہ نمبر: 022-2621622

’’نحو میر‘‘ کو درسِ نظامی میں علم نحو کی اساسی کتاب ہونے کا شرف حاصل ہے، جس سے کوئی طالب علم مستغنی نہیں رہ سکتا۔ اس کتاب کی خدمت کرتے ہوئے کئی اہلِ علم نے اس کی شروحات لکھی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب یوں تو نحو میر کی شرح ہے، لیکن اپنے منفرد اسلوب کی بنا پر اسے علم نحو کی مستقل کتاب کہنا بے جا نہ ہوگا۔ طلبائے درسِ نظامی کو اس سے استفادہ کرنے میں بخل سے کام نہیں لینا چاہیے۔

خلق افعال العباد (عربی)

امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ۔ صفحات: ۱۴۴۔ ناشر: مدنی کتب خانہ، بفرزون کراچی۔ رابطہ نمبر: 0323-2945381

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرقہ جہمیہ اور معطّلہ کے رد میں اور اس بات کے اثبات میں کہ بندے اپنے افعال کے خود انجام دہندہ ہوتے ہیں، یہ رسالہ تالیف فرمایا اور اہل السنۃ والجماعۃ کا موقف مبرہن صورت

میں نکھار کر پیش کیا ہے، فجزاہ اللہ أحسن الجزاء !

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عمر بوقت رخصتی

ڈاکٹر محمد اکرم ندوی۔ صفحات: ۷۴۔ ناشر: مکتبہ ختم نبوت، گوجرانولہ، پاکستان۔ رابطہ نمبر: 0304-9677598

اسلام کے دورِاول کے واقعات کو عہدِ حاضر کی عینک سے دیکھنا اور اپنے خودساختہ اصولوں پر پرکھنا اہلِ مغرب کا پسندیدہ عمل ہے، جس کا مقصد دینِ اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کو مجروح کرنے کی ناکام کوشش کے سوا کچھ نہیں۔ اپنے انہی مذموم مقاصد کے تحت وہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کے وقت کی عمر کو زیرِ بحث لاتے ہیں، جس کے جواب میں بعض مسلمان ان سے مرعوب ہو کر دفاعی انداز اختیار کر لیتے ہیں۔ اس مختصر کتابچہ کے مؤلف نے مرعوبانہ انداز اختیار کیے بغیر علمی متانت اور تحقیقی سنجیدگی کے ساتھ احادیثِ صحیحہ پر اُٹھائے گئے اعتراضات کا جائزہ لیا ہے اور اصول وقواعد کی روشنی میں ان کے تاروپود بکھیر دیے ہیں۔

خطباتِ بشیر فی سیرتِ سراج منیر (قادیانیوں کے حق میں سپریم کورٹ کا غیر منصفانہ فیصلہ)

مولانا حافظ عبدالحق خان بشیر نقشبندی۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: حق چار یار رضی اللہ عنہم اکیڈمی، گجرات۔ برائے رابطہ: 0301-6223211

رواں سال سپریم کورٹ آف پاکستان سے ایک قادیانی ملزم مبارک ثانی کی ضمانت منظوری کا ایک فیصلہ جاری ہوا، جو قانونی نکتۂ نظر سے کمزور ہونے کے علاوہ سراسر خلافِ شریعت تھا۔ اس فیصلے سے یہ تأثر بن رہا تھا کہ قادیانیوں کو ان کی چاردیواری کے اندر اپنے خلافِ اسلام اور مخالفِ پاکستان عقائد ونظریات کی تشہیر کی اجازت دی جارہی ہے، چناں چہ اس فیصلے کے خلاف ملک بھر میں تحریک چلی اور بالآخر چھ ماہ کی جدوجہد کے بعد سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے یہ فیصلہ واپس لے کر دوسرا فیصلہ جاری کیا، جس کے تحت قادیانیوں کو ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کی قانون سازی کے تحت شعائرِ اسلام کے استعمال سے روک دیا گیا ہے۔ اس کی روداد قارئینِ بینات وقتاً فوقتاً ''بصائر وعبر'' کے صفحات پر ملاحظہ فرماتے رہے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب امامِ اہلِ سنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمہ اللہ کے فرزند حضرت مولانا عبدالحق خان بشیر مدظلہ کے اُن پانچ خطباتِ جمعہ کا مجموعہ ہے جو آپ نے انہی دنوں سپریم کورٹ کے فیصلے پر اپنا تجزیہ پیش کرتے ہوئے ارشاد فرمائے تھے۔ ان کی اہمیت وافادیت کے پیشِ نظر انہیں اس مجموعہ کی شکل میں مرتب کر دیا گیا، جو بلاشبہ تحفظِ ختمِ نبوت کی تاریخ کا ایک سنگِ میل ہے۔ اس کاوش پر مؤلف ومرتب شکریہ کے مستحق ہیں۔

❶-سیرت النبیؐ اور انسانی حقوق ❷-چند معاصر مذاہب کا تعارفی مطالعہ

❸-خلافتِ اسلامیہ اور پاکستان میں نفاذِ شریعت کی جدوجہد

❹-صہیونیت کا تاریخی پس منظر ❺-تبلیغی جماعت

❻-جاوید احمد غامدی کے چند منفرد افکار کا مختصر جائزہ

افادات، تحریرات و بیانات: مولانا زاہد الراشدی صاحب۔ ناشر: الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی، گوجرانوالہ۔ رابطہ نمبر: 0304-9677598

جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے شیخ الحدیث اور معروف علمی وفکری شخصیت حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب ہمہ جہت موضوعات پر اظہارِ خیال، تقریر وتحریر دونوں صورتوں میں کرتے رہتے ہیں۔ آپ کی مختلف تحریروں اور بیانات کو موضوع وار ترتیب دے کر الگ الگ رسائل کی صورت میں شائع کیا گیا ہے، جن میں سے مندرجہ بالا نصف درجن کتابچے اس وقت ہمارے پیشِ نظر ہیں:

❶-''سیرۃ النبیؐ اور انسانی حقوق'' (صفحات: ۹۶)

اس کتابچہ میں مولانا موصوف نے آنحضرت ﷺ کی سیرتِ طیبہ کی روشنی میں حقوق اللہ، حقوق العباد، معاشرتی اور معاشی حقوق، پڑوسیوں، مزدوروں، مسافروں، غیر مسلموں، افسروں، مہمانوں، قیدیوں اور غلاموں کے حقوق، اور دعوتِ اسلام کے ذیلی عنوانات قائم کرکے اپنے محاضرات کو تحریری صورت میں پیش کر دیا ہے۔ یہ مختصر کتابچہ سیرۃ النبیؐ کی روشنی میں انسانی حقوق کا راستہ روشن کرکے دکھاتا ہے۔

❷-''چند معاصر مذاہب کا تعارفی مطالعہ'' (صفحات: ۱۶۰)

یہودیت، عیسائیت، ہندومت، سکھ مت، بدھ مت، معروف مذاہب کے علاوہ ذکری، بہائی، نیشن آف اسلام اور قادیانیت جیسے منکرینِ ختم نبوت کے گروہوں کی تاریخ وتعارف پر مشتمل محاضرات ہیں، جو مولانا موصوف نے ''تقابلِ ادیان'' کے عنوان سے مختلف اداروں میں علمائے کرام وطلبۂ عزیز کے سامنے پیش کیے۔ یہ مختصر سا رسالہ اپنے قارئین کو بیش از قیمت مواد فراہم کرتا ہے۔

❸-''خلافتِ اسلامیہ اور پاکستان میں نفاذِ شریعت کی جدوجہد'' (صفحات: ۱۸۳)

ان اخباری کالموں اور خطبات و بیانات کا مجموعہ ہے، جس کے پہلے حصے میں مولانا موصوف نے خلافتِ اسلامیہ کا تاریخی پس منظر، خلافت کا سیاسی نظام اور اس کے معیارات، رفاہی ریاست کا نظم وضبط اور

اس کی ذمہ داریاں سپردِ قلم کی ہیں۔ نیز خلافتِ راشدہ، بنوامیہ اور بنوعباس کے ادوار اور ترکی عثمانی سلطنت پر بھی روشنی ڈالی ہے، جب کہ کتاب کا دوسرا حصہ پاکستان میں نفاذِ شریعت کی جدوجہد کے تحت قیامِ پاکستان اور دستور سازی، مذہب اور ریاست کا باہمی تعلق، قادیانی مسئلہ، ۱۹۵۶ء اور ۱۹۶۲ء کے دساتیر، نفاذِ اسلام اور پارلیمان، نفاذِ اسلام اور عدلیہ، اور پاکستان میں نفاذِ اسلام کی جدوجہد کی داستان بیان کرتا ہے۔ کتاب کے مباحث دلچسپ اور اس عنوان پر کام کرنے والوں کے لیے راہنما ہیں۔

❹- ’’صہیونیت اور اسرائیل کا تاریخی پس منظر‘‘ (صفحات: ۹۶)

مولانا موصوف کے ان محاضرات کا آئینہ ہے، جس میں یہودیت کے آغاز سے لے کر بنی اسرائیل کی تاریخ، انبیائے بنی اسرائیل کی دعوتی وتبلیغی جدوجہد، بیت المقدس کی آبادکاری، بیت المقدس کا مسلمانوں کے زیرِ انتظام ہونا (واضح رہے کہ کتاب میں اس مقام پر ’’بیت المقدس پر مسلمانوں کا قبضہ‘‘ کی تعبیر اختیار کی گئی ہے، جو تبصرہ نگار کی نگاہ میں نامناسب ہے)، صہیونیت کی تحریک، فلسطین پر برطانیہ کا قبضہ اور ناجائز ریاست اسرائیل کا قیام اور تب سے اب تک صہیونی مظالم اور آزادیِ فلسطین کی جدوجہد وغیرہ کی تصویر واضح ہوجاتی ہے۔ ہر مسلمان، علماء وعوام کے لیے یہ کتابچہ مفید ہے۔

❺- ’’تبلیغی جماعت‘‘ (صفحات: ۱۶۶)

اس رسالے میں مؤلف محترم نے تبلیغی جماعت کی ابتدا سے لے کر اب تک کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ نیز اکابرینِ جماعت کے سبق آموز واقعات اور اجتماعات کی کارگزاری بیان کرنے کے بعد فضائلِ اعمال پر اعتراضات کا جائزہ لیا ہے۔ اس مجموعہ کا مطالعہ کرنے والوں کی نگاہ میں تبلیغی جماعت کی افادیت دوچند ہوجائے گی، ان شاء اللہ تعالیٰ!

❻- ’’جناب جاوید احمد غامدی کے چند منفرد افکار کا مختصر جائزہ‘‘ (صفحات: ۱۱۱)

متنازع مستغرب دانشور ڈاکٹر جاوید احمد غامدی کے جمہور علمائے اسلام کے نظریات سے کٹے ہوئے افکار کا تنقیدی جائزہ ہے۔ مولانا زاہد الراشدی صاحب کو ان کے ایک صاحبزادہ کے مشرَّف بہ غامدیت ہونے کا بھی قصوروار سمجھا جاتا ہے، نیز مولانا کا تنقیدی اسلوب کافی نرم ہے، بایں ہمہ آپ کی یہ کاوش قابلِ قدر اور اس عنوان پر کام کرنے والوں کے لیے مفید خدمت ہے۔ خدا کرے کہ یہ نتیجہ خیز ثابت ہو اور اپنے مرکز سے دور نکل جانے والوں کو افسانوں میں بکھر جانے سے پہلے گھر واپسی کا راستہ دکھا دے، آمین!

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....